REGD No. L.5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

ربوہ

یوم۔ چہارشنبہ خطبہ نمبر ۲۱

۱۲ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱

جلد ۴۵/۱۰ ۲۳ ہجرت ۱۳۳۵ھ ۲۳ مئی ۱۹۵۶ء نمبر ۱۱۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۲ مئی - سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق محترم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب کی طرف سے آج بذریعہ خط مندرجہ ذیل اطلاع موصول ہوئی ہے۔

مری ۱۹ مئی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا۔

"صحت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۲ مئی - امیر مقامی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج کوئی رپورٹ موصول نہیں ہوئی۔ احباب حضرت میاں صاحب ممدوح کی صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کو جسم میں درد اور ضعف قلب کی تکلیف ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں۔

دعائے مغفرت

نہایت افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مکرم چراغ الدین صاحب پنشنر والد ماجد مکرم مولوی نور ... صاحب منیر بی۔ اے مبلغ مشرقی افریقہ مورخہ ۲۱ مئی کو بعد نماز عصر انتقال فرما گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ رات کو حضرت ... صاحب امیر مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقبرہ بہشتی میں دفن ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ مرحوم کو بلند درجات عطا فرمائے۔

برطانیہ کسی صورت میں بھی سنگاپور میں اپنے اختیارات حکومت سے دستبردار ہونے کے لئے تیار نہیں

یہ علاقہ دفاعی نقطہ نگاہ سے برطانیہ کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے (وزیر نوآبادیات)

لنڈن ۲۲ مئی۔ برطانیہ نے اعلان کیا ہے کہ سنگاپور دفاعی نقطۂ نظر سے برطانیہ کے لئے خاص اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے وہ کسی صورت میں بھی اسے چھوڑنے کیلئے تیار نہیں ہے۔ کل برطانیہ کے وزیر نوآبادیات نے بی بی سی سے ایک تقریر نشر کرتے ہوئے کہا برطانیہ کے لئے سنگاپور پر قبضہ برقرار رکھنا تو پہلے بھی بہت ضروری تھا مگر موجودہ حالات میں تو یہ اور بھی زیادہ ضروری ہو گیا ہے۔ آپ نے کہا آئندہ جنگ کی صورت میں سنگاپور کا علاقہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ نہ صرف برطانیہ بلکہ سنگاپور کے عوام کا مفاد بھی اسی میں ہے کہ برطانیہ اس علاقہ میں اپنے خاص اختیارات سے دستبردار نہ ہو۔ وزیر نوآبادیات نے بتایا کہ سنگاپور کے لیڈروں سے برطانوی حکومت کی جو بات چیت ہو رہی تھی وہ ناکام رہی ہے۔ اس ناکامی کی بنیادی وجہ یہ ہے۔ کہ برطانیہ نے اپنے اختیارات حکومت کو محدود طور پر استعمال کرنے کا جو وعدہ کیا تھا سنگاپور کے لیڈر اس پر مطمئن نہیں ہو سکے۔

مشرقی پاکستان کے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جا رہا ہے

صوبہ کے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار کا اعلان

ڈھاکہ ۲۲ مئی۔ مشرقی پاکستان کے وزیر اعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار نے اعلان کیا ہے کہ صوبہ کے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کیا جا رہا ہے۔ کل شام آپ نے ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ میری حکومت نے صوبہ کے تمام سیاسی قیدیوں کو رہا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان قیدیوں میں بعض ممبران اسمبلی بھی شامل ہیں۔ گو مجھے علم ہے کہ یہ ممبران برسر اقتدار پارٹی کو ووٹ نہیں دینگے۔ تاہم میں نے جمہوری روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ان کی رہائی کا حکم بھی دے دیا ہے۔

آپ نے مزید کہا ان قیدیوں کی رہائی کا یہ مطلب نہیں کہ حکومت امن عامہ کے لئے کوئی خطرہ گوارا کرے گی۔ حکومت صوبہ کا امن و امان ہر قیمت پر قائم رکھے گی یہی وجہ ہے کہ حفظ ماتقدم کے طور پر ڈھاکہ میں دفعہ ۱۴۴ ابھی نافذ کر دی گئی ہے۔

آج مشرقی پاکستان اسمبلی میں بجٹ پیش ہو رہا ہے

ڈھاکہ ۲۲ مئی۔ آج مشرقی پاکستان کا بجٹ صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جا رہا ہے متحدہ محاذ اور عوامی لیگ دونوں پارٹیاں ممبران اسمبلی کو اپنے حق میں کرنے کے لئے زبردست کنویسنگ کر رہی ہیں۔ کل صبح شیڈولڈ کاسٹ گروپ کے ممبروں نے اپنی میٹنگ میں صوبائی وزیر اعلیٰ مسٹر سرکار کی حمایت کرنے کا فیصلہ کر لیا۔ ادھر گنتری دل پارٹی نے ایک قرارداد میں کہا ہے کہ صوبائی حکومت ۲۱ نکاتی پروگرام پر عمل کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اس لئے پارٹی ان کی حمایت نہیں کر سکتی۔

مشرقی بنگال میں شکر سازی کے دو نئے کارخانے

ڈھاکہ ۲۲ مئی۔ آج پاکستان کی صنعتی کارپوریشن کے زیر اہتمام مشرقی بنگال کے دو نئے مقامات پر شکر سازی کے کارخانوں کی تعمیر شروع ہو گئی۔ یہ کارخانے ضلع دیناج پور اور ضلع کشتیا ... قائم کئے ...

کراچی سے ۱۳۰ میل دور تیل کی تلاش میں کھدائی

کراچی ۲۲ مئی۔ کل کراچی سے ۱۳۰ میل مشرق کی جانب تیل کی تلاش کے لئے کھدائی شروع کی گئی۔ یہ کھدائی حکومت پاکستان اور ایک غیر ملکی کمپنی کے مشترکہ انتظام کے ماتحت ہو گی۔ مرکزی وزیر تجارت مسٹر حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے کھدائی کا افتتاح کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ غیر ملکی کمپنیوں کو پاکستانی نوجوانوں کی فنی تربیت میں خاص حصہ لینا چاہیئے۔

مشرقی جرمنی کی طرف سے عرب ممالک کو فنی امداد

برلن ۲۲ مئی۔ حکومت مشرقی جرمنی نے مصر، لبنان، شام اور سوڈان کو فنی اور سائنسی امداد کی پیشکش کی ہے۔ حکومت مشرقی جرمنی نے ایک اعلان میں بتایا ہے کہ عرب ممالک سے دوستانہ تعلقات قائم کرنے کے سلسلہ میں یہ پیشکش کی گئی ہے۔

شاہ سعود کے لئے ہیلی کوپٹر

لنڈن ۲۲ مئی۔ شاہ سعود کے ذاتی استعمال کے لئے یہاں آٹھ سیٹوں والا ایک ہیلی کوپٹر تیار کیا جا رہا ہے جو اسی ماہ میں سعودی عرب بھیجا جائے گا۔ اس طیارے میں پرائیویٹ استعمال کے لئے خاص سامان لگایا جا رہا ہے۔

افواج میں تخفیف کی اپیل

ماسکو ۲۲ مئی۔ ماسکو ریڈیو نے برطانیہ پر زور دیا ہے کہ وہ بھی روس کی طرح اپنی مسلح افواج میں تخفیف کر دے۔ ریڈیو کہا ہے کہ روسی افواج میں تخفیف سے یورپ، کالونی ممالک اور برطانیہ کے عوام پر اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ روس جنگ نہیں چاہتا۔

ایڈیٹر: روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

اللہ تعالیٰ یوں تو ہر وقت دعائیں سنتا ہے لیکن بعض بابرکت ایام کا قبولیت دعا سے خاص تعلق ہوتا ہے

مومنوں کو چاہیئے کہ ان ایام سے فائدہ اٹھائیں اور اللہ تعالیٰ کی زیادہ سے زیادہ برکات حاصل کرنے کی کوشش کریں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۱ مئی ۱۹۵۶ء بمقام مری

یہ خطبہ صیغہ زودنویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا۔ خاکسار محمد یعقوب مولوی فاضل انچارج شعبہ زودنویسی از مری

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔
دنیا میں

اکثر چیزیں ایسی ہیں

کہ ایک حد تک بے موسم بھی مل جاتی ہیں اور پھر موسم میں بھی ملتی ہیں۔ لیکن فرق یہ ہوتا ہے۔ کہ جب ان کا موسم ہوتا ہے تو چیز اچھی ہوتی ہے۔ نہ زیادہ لطیف بھی ہوتی ہے۔ اس کا ذائقہ بھی اچھا ہوتا ہے۔ اور پھر سستی بھی ہوتی ہے۔ لیکن جب بے موسم تلاش کی جائے۔ تو چیز بھی خراب ملتی ہے اور پیسے بھی زیادہ خرچ ہوتے ہیں۔ مثلاً آم ہیں۔ ہمارے ملک کے لحاظ سے ان کا اصل موسم جون جولائی ہے۔ لیکن لاہور وغیرہ میں مارچ کے مہینہ میں بھی دو روپے کے دو دو آم مل جاتے ہیں۔ لیکن چکھو تو کچھ کھٹے ہوں گے اور کچھ پھیکے یہی حال اور چیزوں کا ہے

مجھے یاد ہے

بچپن میں جب ہم حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ سے پڑھتے تھے۔ تو جہاں آپ کا مطلب ہوا کرتا تھا۔ اس کے پاس ہی امام دین مالی جو ایک غریب آدمی تھا پھل وغیرہ لے کر بیٹھ جاتا۔ اور حضرت خلیفہ اول رض کے پاس جو لوگ علاج کرانے کے لئے آتے۔ وہ اس کی امداد کے خیال سے خرید لیتے چونکہ عام طور پر خربوزے زیادہ سستے ہوتے ہیں اس لئے وہ وہی لے کر بیٹھ جاتا تھا بیچنے والوں نے عام طور پر کچھ قافیہ دار فقرات تجویز کئے ہوئے ہوتے ہیں۔ اور وہ بلند آواز سے ان کو دہراتے رہتے ہیں۔ میں نے دیکھا کہ جب ابھی خربوزوں کا موسم نہیں آتا تھا۔ تو وہ کہا کرتا تھا "لے لو خربوزے مصری دے کوزے"۔ اس طرح وہ لوگوں کو رغبت دلاتا تھا۔ کہ شاید اس طرح وہ اس سے خربوزے خریدنے لگ جائیں۔ مگر جب موسم ابھی شروع نہیں ہوتا تھا تو وہ آٹھ آنے فی خربوزے دیا کرتا تھا۔ اور وہ بھی پھیکے سے ہوتے تھے۔ اور جب موسم شروع ہو جاتا تو دو آنے فی۔ ایک آنہ فی بلکہ دو پیسے فی بھی خربوزے مل جاتے تو چیز وہی ہوتی ہے لیکن موسم میں آ کر چیز مل بھی جاتی ہے۔ اور سستی بھی ملتی ہے۔

یہی حال دینی چیزوں کا ہے

مثلاً دعا ہے اللہ تعالیٰ سمیع و خبیر ہے۔ اور وہ دعائیں سنتا ہی رہتا ہے مگر کوئی کوئی وقت ایسے بھی آتے ہیں جب وہ زیادہ دعائیں سنتا ہے۔ چنانچہ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو بھی الہام ہوا کہ ؎

چل رہی ہے نسیم رحمت کی
جو دعا کیجئے قبول ہے آج

حالانکہ دن بھی خدا کے ہیں۔ اور راتیں بھی خدا کی ہیں۔ اور دعائیں بھی وہ ہمیشہ سنا کرتا ہے۔ مگر اس دن کی خصوصیت کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس بات پر تیار ہو گیا۔ کہ بندے اس سے مانگیں۔ اور وہ ان کی دعاؤں کو قبول کرے۔ چنانچہ اس نے کہا۔ کہ ع

جو دعا کیجئے قبول ہے آج

یا مثلاً رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ

تہجد کے اوقات میں

خدا تعالیٰ دعائیں زیادہ سنتا ہے۔ اور رمضان میں بھی آپ نے بڑی تعریف فرمائی ہے خصوصاً آخری عشرہ کی۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جمعہ کے دن ایک گھڑی ایسی آتی ہے۔ کہ جس میں اللہ تعالیٰ سے جو دعا بھی مانگی جائے۔ وہ قبول ہو جاتی ہے اور آج

ساری باتیں جمع ہیں

جمعہ کا دن بھی ہے۔ جس میں وہ گھڑی آتی ہے۔ جس میں بندہ اللہ تعالیٰ سے جو کچھ مانگے۔ اسے مل جاتا ہے۔ اور رمضان بھی ہے۔ اور پھر آخری عشرہ بھی ہے۔ کوئی کہہ سکتا ہے۔ کہ کیا دوسرے دنوں میں وہ نہیں سنتا۔ ہم کہتے ہیں وہ سنتا ہے۔ مگر وہ فعال لما یرید بھی ہے۔ جب اس نے فیصلہ کر دیا ہے۔ کہ میں جمعہ کے دن اور پھر رمضان کے آخری عشرہ میں دعائیں زیادہ سنوں گا۔ تو کون اس میں روک بن سکتا ہے۔ ہمارا خدا اپنے بندوں کو دیتا ہے۔ اور بہانے بنا بنا کر دیتا ہے۔

حدیثوں میں آتا ہے

ایک بڑا گنہگار ہوگا۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اسے بلائے گا اور کہے گا۔ تیرے کچھ گناہ میں تجھے سناتا ہوں۔ تو نے فلاں گناہ کیا۔ فلاں گناہ کیا اور گناہ کیا پھر گناہ کے بدلہ میں تجھے دس دس نیکیاں دیتا ہوں۔ مگر وہ اس کے چھوٹے چھوٹے گناہ ہوں گے۔ بڑے بڑے گناہ اللہ تعالیٰ نہیں گنائے گا۔ تب وہ دلیر ہو کر کہیگا۔ کہ الٰہی میرے بڑے بڑے گناہ تو آپ نے گنے ہی نہیں۔ میں نے فلاں گناہ بھی کیا ہے۔ فلاں بھی کیا ہے۔ فلاں بھی کیا ہے۔ اس پر اللہ تعالیٰ ہنس پڑیگا۔ اور فرمائے گا۔ دیکھو میرا بندہ میرے عفو کو دیکھ کر کتنا دلیر ہو گیا ہے۔ کہ وہ اپنے گناہ آپ گنانے لگ گیا ہے۔ پھر فرمائے گا۔ جاؤ میں نے ان گناہوں کے بدلہ میں بھی تجھے یہ یہ نیکیاں دیں۔ غرض

دینے والا جب دینے پر آئے

تو بندہ کیوں نہ لے۔ یہ تو اس کے دینے کے راہ ہیں۔ گو ان میں حکمتیں بھی ہیں۔ مثلاً جمعہ کے دن سارے شہر کے مسلمان ایک جگہ جمع ہوتے ہیں۔ اور جب مومن

خدا تعالیٰ کی عبادت

کے لئے جمع ہوں۔ تو خدا تعالیٰ کو یہ بات بڑی پسند آتی ہے۔ کہ اس کے بندے اپنے کام کاج چھوڑ کر اس کے ذکر کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ یوں تو روزانہ ہر نماز میں محلہ کے مسلمان جمع ہوتے ہیں۔ مگر جمعہ کے دن وہ کہتا ہے۔ کہ سارے شہر کے مسلمان ایک جگہ جمع ہوں۔ اور چونکہ سارے مومن ایک جگہ اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس لئے

اللہ تعالیٰ کی رحمت

بھی جوش میں آتی ہے۔ اور وہ کہتا ہے۔ کہ جس طرح یہ لوگ آج نہا دھو کر آئے ہیں۔ اسی طرح میں بھی آج انہیں زیادہ انعام دے دیتا ہوں۔ پھر رمضان شروع ہوتا ہے۔ تو وہ رات کو خاص طور پر

دعائیں سنتا ہے

کہتا ہے سارا دن میرا بندہ بھوکا رہا ہے۔ چلو رات کو میں اس پر زیادہ انعام کر دوں

اسی طرح آخری عشرہ آتا ہے۔ تو کہتا ہے۔ میرا بندہ بیس دن بھوکا رہا ہے۔ آج میں چاہتا ہوں۔ کہ اس پر زیادہ احسان کروں۔ غرض یہ دن ایسے ہیں۔ جیسے بچپن میں بعض دیہاتی کھلائیاں ہمیں کھلایا کرتی تھیں۔ تو وہ سناتی تھیں۔ کہ ایک دیو تھا۔ اس کے پاس ایک غریب آدمی پہنچا۔ جس نے اسے دبانا شروع کردیا۔ اس پر وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اور کہنے لگا مانگ جو مانگتا ہے۔ آج میں ٹھٹھہ پیا ہاں" اس کے معنے تو مجھے معلوم نہیں۔ مگر مفہوم یہ ہے۔ کہ آج میں دینے پر آیا ہوا ہوں۔ اس لئے مانگ جو کچھ مانگتا ہے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ بھی بعض دفعہ اس خیالی دیو کی طرح ٹھٹھہ پیا ہوتا ہے۔ اور وہ کہتا ہے۔ مجھ سے مانگو کہ میں تمہیں دوں۔ اور تم پر اپنے انعامات نازل کروں۔ پس آج ایسی برکت کا دن ہے۔ کہ

مومنوں کو چاہیئے

وہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کریں۔ پھر آج دعا کا بھی وقت مقرر ہے۔ گو بیماری کی وجہ سے میں زیادہ دیر نہیں بیٹھ سکتا۔ مگر پھر بھی میں کوشش کروں گا۔ کہ اس موقع سے فائدہ اٹھاؤں۔ کسی زمانہ میں تو میری یہ حالت تھی۔ کہ دعا کرتے کرتے مغرب کی اذان ہوجاتی۔ اور روزہ بھی وہیں کھلتا۔ مگر اب تھوڑی دیر بیٹھنے سے ہی کچھ غنودگی سی آنے لگتی ہے۔ اور خیالات کا تسلسل پراگندہ ہوجاتا ہے۔ بہرحال ہم اس مبارک موقع کو ضائع نہیں ہونے دیں گے۔ اور دوستوں سے مل کر دعائیں کریں گے۔ کہ اللہ تعالیٰ اپنا فضل نازل فرمائے۔ اور ہماری دعائیں قبول کرکے احمدیت کو ترقی عطا فرمائے۔

آخر یہ دین ہمارا نہیں

بلکہ ہمارے خدا کا ہے۔ قرآن خدا نے نازل کیا ہے اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خدا تعالیٰ نے مبعوث فرمایا ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ہم نے کھڑا نہیں کیا۔ اور نہ قرآن ہم نے نازل کیا ہے۔ پس اس کو اپنے دین اور اپنے رسولؐ اور اپنے کلام کی ہم سے زیادہ غیرت ہونی چاہیئے۔ اگر ہمارے دلوں میں

اسلام کی بے کسی

اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مظلومیت کی وجہ سے درد پیدا ہوتا ہے۔ تو جس نے انہیں بھیجا ہے۔ اس کو کیوں درد نہیں ہوگا۔ مگر وہ ہمارا بھی امتحان لینا چاہتا ہے۔ اور خواہش رکھتا ہے۔ کہ ہم کو بھی اس کام میں شریک کرے۔ مائیں بعض دفعہ اپنے بچوں کا دل بڑھانے کے لئے جب میز یا چارپائی اٹھانے لگتی ہیں۔ تو بچے سے بھی کہتی ہیں۔ کہ تو بھی ہاتھ بٹا۔ اور وہ اس پر اپنا ہاتھ رکھ دیتا ہے۔ اس پر ماں باپ بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اور وہ اسے خوب شاباش دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں۔ کہ تو نے ہی یہ چیز اٹھائی ہے۔ اسی طرح

یہ کام خدا کا ہے

اور اسی نے کرنا ہے۔ اگر دنیا میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا نام بلند ہوگا۔ تو خدا کرے گا۔ اور اگر قرآن کریم کی شریعت قائم ہوگی۔ تو خدا تعالیٰ قائم کرے گا۔ ہم نے تو صرف ہاتھ رکھنا ہے۔ ورنہ کرنا اسی نے ہے۔ سو اس وقت بھی دعا کرو۔ اور عصر کے بعد بھی جب دوست جمع ہوں گے تو اس وقت بھی ہم انشاء اللہ دعا کریں گے۔ میں نے اس وقت بتا دیا ہے۔ کہ آج جمعہ ہے۔ اور جمعہ کا دن بھی مبارک ہے۔ پھر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ بھی فرمایا ہے۔ کہ جمعہ کے دن ایک وقت ایسا آتا ہے۔ کہ اس میں بندے جو بھی مانگیں۔ انہیں مل جاتا ہے۔ پھر یہ رمضان کا مہینہ ہے۔ اور آخری عشرہ کے ایام ہیں۔ گویا یہ دن

ہر قسم کی برکات کا مجموعہ

ہے۔ اس کو ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

تحریک خاص کے چندہ کی شرح میں کمی

تمام احباب مطلع رہیں۔ کہ مجلس مشاورت کے فیصلہ کے مطابق چندہ تحریک خاص کی شرح میں کمی کردی گئی ہے۔ پچھلے دو سالوں میں اس چندہ کی شرح موصیوں کے لئے دو پیسہ فی روپیہ اور چندہ عام دینے والوں کے لئے ایک پیسہ فی روپیہ تھی۔ اب یکم مئی ۵۶ء سے اس چندہ کی شرح ہر دوست کی آمد پر موصی ہونے کی صورت میں ایک پیسہ فی روپیہ اور چندہ عام ادا کرنے والوں کے لئے ایک دھیلہ فی روپیہ ہوگی۔ یہ شرح آمد پر ہے۔ چندہ پر نہیں۔ مثلاً اگر کسی دوست کی آمد ایک سو روپیہ ماہوار ہے۔ اور اس نے وصیت کی ہوئی ہے۔ تو اسے ایک روپیہ نو آنہ ماہوار چندہ تحریک خاص ادا کرنا چاہیئے۔ اور وصیت نہ کی ہو۔ تو ساڑھے بارہ آنے ماہوار۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

داؤد جان شہید علیہ الرحمۃ

ایک جاں اور بربریت کا ہجوم
اک شعاعِ نور ۔ طوفانِ ظلوم

اے ستم آراؤں کی بستی! سنبھل!
تجھ پہ منڈلاتی ہے تقدیرِ سدوم

محو "لاَ اِکْرَاہَ فِی الدِّیْن" کا سبق
لیکن از بر جبرِ طغیاں کے علوم

قتلِ انساں خونِ معصومی ہیں کیا؟
رحمۃٌ للعالمینؐ کے رسوم؟

تیری جانبازی کی اے داؤد جانؒ
پڑ گئی ہے عشق کی دنیا میں دھوم

ریت ہے ہتو یہ اہلِ عشق کی
زخم کھا کر تیغ کو لیتے ہیں چوم

امتحان میں کامیابی کے لئے درخواست دعا

(از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس)

میرے بیٹے عزیزم صلاح الدین شمس نے ایڈورڈ میڈیکل کالج سے سیکنڈ ایر کا امتحان دینا ہے۔ جو چند دنوں تک شروع ہونے والا ہے۔ چونکہ اس سال میری علالت کی وجہ سے اسے میری تیمارداری کے لئے بھی کافی وقت دینا پڑا ہے۔ اس لئے میں دوستوں سے اس کے امتحان میں کامیاب ہونے کے لئے خاص طور پر دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ نیز اس کے دوسرے ہم جماعت احمدی طلباء مثلاً مرزا محمد امین وغیرہ کی کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ نیز عزیزم مرزا خورشید احمد صاحب ابن مکرم مرزا عزیز احمد صاحب ناظر اعلیٰ ایم اے فائنل کا امتحان دے رہے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی احباب خاص طور پر دعا فرمائیں۔ اسی طرح لاء کالج سے بھی احمدی طلباء ایل ایل بی اور فسٹ ایر کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ ان میں ... چودھری صلاح الدین صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ بھی ہیں۔ جو فسٹ ایر کا امتحان دیں گے۔ ان سب کی کامیابی کے لئے بھی احباب سے دعا کے لئے درخواست ہے۔ خاکسار جلال الدین صاحب شمس

آہ ملک بہادر خاں صاحب مرحوم

(از محمد نواز صاحب ملک راولپنڈی)

ہمارے والد ملک بہادر خاں صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر ماہ دسمبر ۱۸۹۵ء بمقام خوشاب ضلع شاہ پور پیدا ہوئے۔ چار سال کی عمر میں اپنے والد ملک جہان خان صاحب کے سایہ سے محروم ہو گئے۔ اور آپ کے برادر بزرگ ملک ہدایت اللہ خان صاحب نے اپنی کفالت میں لے لیا

آپ نے اپنی ابتدائی تعلیم لاہور میں پائی۔ جہاں آپ کے برادر بزرگ ہیڈ کانسٹیبل تھے۔ ہائی کلاس تک تعلیم جاری رکھی۔ بعد میں سینئر ورنیکلر پاس کر کے سررشتہ تعلیم میں بطور مدرس تعینات ہو گئے۔

قبول احمدیت

آپ کے برادر بزرگ نے حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کر لی تھی۔ اور بیعت کے بعد اپنے خاندان کے دیگر افراد کو بھی اس لڑی میں منسلک ہونے کی ترغیب دی۔ ہمارے والد صاحب نے اس مسئلہ میں سنجیدگی سے سوچا اور اللہ کے حضور دعا کی کہ وہ انہیں سیدھا راستہ دکھا دے۔ چند دنوں کے بعد آپ نے خواب میں ایک احمدی اور غیر احمدی کو اپنے اپنے دعوے کی صداقت پر جھگڑتے دیکھا۔ دونوں اپنے دعوے میں سچے ہونے پر دلائل پیش کرتے تھے۔ اسی اثناء میں ایک شخص آسمان سے چھاتے کے ذریعہ اترا۔ اور اس نے ثالث کے فرائض سرانجام دیتے ہوئے احمدی کو سچا قرار دیا۔ اس خواب کے بعد والد صاحب نے جلدی احمدیت قبول کر لی۔ قبول احمدیت کے بعد آپ نے اپنے اندر ایک نمایاں تغیر پیدا کر لیا۔ حقہ نوشی سے یکدم کنارہ کشی کی۔ اور پابندی نماز اور دیگر ارکان اسلام کی سختی سے پابندی کی۔

فرائض ملازمت

آپ جہاں بھی تبدیل کئے گئے آپ نے اپنے فرائض منصبی کو نہایت جانفشانی سے نبھایا۔ سکول کے کام کو عمدگی سے سرانجام دیا۔ اپنی قابلیت اور اہلیت کی بدولت ۱۹۲۳ء میں مڈل سکول کے ہیڈ ماسٹر بنا دئے گئے۔ افسران بالا آپ کے کام سے خوش رہتے اور بعض امور میں آپ سے مشورہ طلب کرتے سالانہ معائنوں کے موقعہ پر سکول کی عمدہ کارکردگی پر آپ کو خراج تحسین پیش کیا جاتا اور سپیشل گریڈ دئے جاتے۔ افسران بالا دوسرے سکولوں میں جا کر اساتذہ کو کہتے کہ جاؤ اور ملک بہادر خاں صاحب کی کارکردگی کا نمونہ سیکھو

تبلیغ احمدیت

فرصت کے اوقات آپ قصبہ کے معززین کے پاس جاتے اور انہیں احمدیت کا پیغام اور جماعت کی مساعی سے روشناس کراتے سلسلہ کا آرگن اخبار الفضل خود پڑھ کر سناتے یا انہیں پڑھنے کو دیتے۔ موضع گروٹ ضلع شاہپور میں اللہ تعالےٰ نے آپ کو تبلیغ احمدیت اور فروغ احمدیت کا بہت موقعہ دیا۔ آپ نے گروٹ کے گرد و نواح علاقے کو احمدیت سے روشناس کرایا۔ آپ کی بدولت وہاں علاقہ تھل کے ایک دوست حافظ الہی داد صاحب نے احمدیت قبول کی اور اس کے بعد کئی ایک دوسرے افراد نے بیعت کر لی۔ چنانچہ آج وہاں خدا کے فضل و کرم سے ایک بڑی جماعت قائم ہے

خدا پر توکل

آپ اپنی تمام حاجتیں خدا تعالےٰ سے پوری کراتے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا یہ شعر اکثر آپ کی زبان پر رہتا۔

حاجتیں پوری کریں گے کیا تیری عاجز بشر
کر بیاں سب حاجتیں حاجت روا کے سامنے

اولاد کو بھی یہی سبق دیا۔ اور ہمیشہ کہتے بیٹا خدا سے مانگو۔

تربیت اولاد

تربیت اولاد کا فکر آپ کو ہمیشہ دامنگیر رہتا جونہی کسی بچہ نے ذرا ہوش سنبھالا۔ اسے اسلامی احکام بتانے شروع کر دیئے۔ دس سال سے بڑی عمر کی اولاد کو نماز کی پابندی اور نماز تہجد کی تلقین کرتے۔ خود نماز تہجد کے لئے اٹھتے اور اولاد کو بھی جگا کر نماز ادا کرواتے۔ جھوٹ سے آپ کو سخت نفرت تھی اور اولاد کو بھی نفرت دلاتے۔ جھوٹ بولنے والے کو سخت سزا دیتے۔ آپ کے پاس سینکڑوں لڑکے تعلیم پانے کے لئے آتے۔ اسلئے اپنی اولاد کو اعلےٰ نمونہ پیش کرنے کی تلقین کرتے۔ گھر میں درس قرآن کریم اور حضرت مسیح الموعود علیہ السلام کی کتب کا درس دیتے۔ آپ کو دعاؤں پر بہت اعتماد تھا۔ جب کبھی کوئی مصیبت آجاتی جھٹ خدا کے حضور سربسجود ہو جاتے۔ اور اس وقت تک سر نہ اٹھاتے جب تک کہ آپ کو قلبی اطمینان نہ ہو جاتا۔

خدمت خلق

خدمت خلق کا جذبہ آپ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ دوسروں کی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھتے۔ جہاں کہیں کسی کی علالت کا سنا دن ہو یا رات سب کچھ چھوڑ کر وہاں چلے جاتے۔ اور مناسب علاج کرتے۔ اپنی جیب سے ایک ڈسپنسری کھول رکھی تھی۔ اور بلا تفریق مذہب و ملت لوگوں کا علاج بغیر کسی معاوضہ کے کرتے۔ بعض اوقات اچھے کھاتے پیتے لوگوں نے آپ کی خدمت کرنی چاہی مگر آپ ہمیشہ انکار کر دیا کرتے تھے۔ نادار اور مفلس لوگوں کی نقدی اور پارچات سے مدد کیا کرتے۔ مسافروں اور راہگیروں کو گھر لا کر کھانا کھلاتے۔

خدمت دین

جب سے آپ نے احمدیت قبول کی ہر وقت خدمت دین کے لئے کمربستہ رہتے۔ سیکرٹری مال کا عہدہ ہمیشہ آپ نے سنبھالا۔ تبلیغ کیلئے ہر سال کئی دن وقف کرتے۔ جماعت کے دوسرے افراد کو لے کر باہر دیہاتوں میں جاتے اور تبلیغ کرتے۔ جماعتی نظام کے ماتحت ہر سال سیرۃ النبی کے اجلاس منعقد کرتے۔

۱۹ دسمبر ۱۹۵۲ء کو آپ ملازمت سے سبکدوش ہو گئے۔ اور بچوں کی تعلیم کی غرض سے آپ نے مستقل رہائش سرگودہا میں اختیار کر لی۔ یہاں بھی آپ نے سیکرٹری مال کے فرائض سرانجام دیئے۔ ملازمت سے فراغت حاصل کر کے آپ کے دل میں خدمت دین کا شوق اور نمایاں ہو گیا۔ آپ کے شوق کے پیش نظر مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے آپ کو صوبائی نظام کے تحت اپنا کلرک رکھ لیا۔ آپ نے یہ کام بھی بخوبی انجام دیا۔ جلسہ سالانہ ۱۹۵۵ء کے بعد آپ کی طبیعت اچانک مضمحل رہنے لگی چنانچہ مرزا عبد الحق صاحب نے کئی مرتبہ مکمل آرام کرنے کو کہا۔ مگر آپ نے کہا کہ جب تک دم میں دم ہے میں دین کا کام کرتا رہوں گا وسط فروری ۱۹۵۶ء میں آپ کی طبیعت زیادہ علیل رہنے لگی۔ چنانچہ مکرم مرزا عبد الحق صاحب نے خود ہی والد صاحب کو فارغ کر دیا

جب آپ اس خدمت سے فارغ ہوئے تو آپ کو بہت قلق ہوا۔ اور بیماری نے زور پکڑنا شروع کیا۔ ۱۷ فروری کو اپنی تمام اولاد کو بذریعہ خطوط بلا بھیجا۔ خاکسار راولپنڈی سے اور برادر بزرگ لاہور سے آئے والد صاحب کی حالت خطرناک تھی۔ ڈاکٹروں نے بھی جواب دے دیا۔ مگر باقاعدہ علاج جاری رکھا برادرم ملک محمد خاں صاحب نے علاج میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی۔ بیماری میں افاقہ ہوتا گیا۔ مگر کمزوری دن بدن بڑھتی گئی۔

آخر چھ اپریل کی صبح کو فوت ہو گئے اگلے دن ۹ بجے والد صاحب کی نعش کو لیکر ہم سب ربوہ روانہ ہو گئے۔ حضرت امیر المومنین نے بعد نماز ظہر جنازہ پڑھایا۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے جنازہ کو کندھا دیا۔ اور سوا دو بجے والد صاحب کو سپرد خاک کر دیا گیا

انا للہ و انا الیہ راجعون

آپ اپنے پیچھے پانچ لڑکے اور تین لڑکیاں چھوڑ گئے ہیں چار لڑکے برسر روزگار ہیں اور باقی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہمیں والد صاحب کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ اور ہمیں صبر جمیل عطا فرمائے۔

آخر میں میں تمام اہالیان ربوہ کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جنہوں نے والد صاحب کی تجہیز و تکفین میں مدد کی۔

ولادت :- خاکسار کے بڑے بھائی چوہدری غلام احمد صاحب چک ۸۹ رتن ضلع لائلپور کو اللہ تعالےٰ نے مورخہ ۵/۵/۵۶ء کو پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ درویشان قادیان اور احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچے کو صحت اور لمبی والی زندگی عطا فرمائے اور دین کا خادم بنائے۔ اور حسنات دارین سے نوازے۔ (اقبال احمد حافظ معری دفتر حفاظت مرکز ربوہ)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشان و فدیہ رمضان وغیرہ

فدیہ رمضان کی رقم اب بھی ادا کی جاسکتی ہے

(از مورخہ ۱/۵/۵۶ تا مورخہ ۸/۵/۵۶)

ذیل میں چندہ امداد درویشان و فدیہ رمضان کی تازہ فہرست از یکم مئی ۱۹۵۶ء تا ۸ مئی ۱۹۵۶ء درج کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو جزائے خیر دے۔ جنہوں نے اس کارخیر میں حصہ لیا ہے۔ اور اپنی حسنات دارین سے نوازے۔

اگر کسی دوست کی فدیۂ رمضان کی رقم غلطی یا بھول چوک سے رہ گئی ہو۔ تو وہ اب بھی ادا کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ خدا تعالےٰ کا قرضہ ہے۔ اور مومنوں کا فرض ہے۔ کہ وہ خدا تعالےٰ کے قرضوں کے متعلق اپنے دامنوں کو پاک رکھیں۔

خاکسار مرزا بشیر احمد دفتر حفاظت مرکز ربوہ ۲۱/۵/۵۶

(۱) بیگم صاحبہ حضرت نواب محمد علی خان صاحب مرحوم لاہور (صدقہ) ۵-۰-۰
(۲) سید محمد اقبال حسین صاحب انگلش ٹیچر چک ۲۰۸/ج ب لائل پور (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۲-۰-۰
(۳) سید محمد اقبال صاحب منجانب چوہدری اللہ دتا صاحب (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۲-۰-۰
(۴) " " " " سردار احمد صاحب " ۲-۰-۰
(۵) شیخ صالح محمد صاحب ممباسہ افریقہ (امداد درویشان) ۳۳-۲-۰
(۶) بیگم میجر جی ایم اقبال صاحب پشاور کینٹ (فدیہ برائے درویشان) ۱۰-۰-۰
(۷) محمد امین صاحب امیر جماعت احمدیہ بنوں (صدقہ برائے مستحق درویشان) ۱۰-۰-۰
(۸) " " " " " " (صدقہ مستحقین ربوہ) ۵-۰-۰
(۹) سید زمان شاہ صاحب جہلم (فدیہ برائے درویشان) ۱۰-۰-۰
(۱۰) بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ جیمبر سندھ (فدیہ رمضان) ۱۵-۰-۰
(۱۱) عنایت الرحمٰن صاحب مارکیٹ روڈ سندھ منجانب والدہ صاحبہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۲۰-۰-۰
(۱۲) نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ سیالکوٹ (فدیہ رمضان) ۲۰-۰-۰
(۱۳) عنایت بیگم صاحبہ سکرٹری لجنہ اماء اللہ گوجرانوالہ (امداد درویشان) ۱۰-۰-۰
(۱۴) اہلیہ صاحبہ اکبر علی صاحب معرفت ناصر محمود صاحب مزنگ لاہور (فدیہ رمضان) ۱۰-۰-۰
(۱۵) والدہ صاحبہ ڈاکٹر میجر سراج الحق خان صاحب کوئٹہ (فدیہ برائے درویشان) ۳۰-۰-۰
(۱۶) نصیر احمد صاحب بھٹی راولپنڈی " ۱۵-۰-۰
(۱۷) بیگم ڈاکٹر مرزا عبدالرحیم صاحب ربوہ (فدیہ برائے درویشان) ۱۵-۰-۰
(۱۸) محمد حنیف صاحب منیجر ملٹری فارم ایبٹ آباد (امداد درویشان) ۱۰-۰-۰
(۱۹) " " " " " " (صدقہ عام) ۱۰-۰-۰
(۲۰) خان عبدالحمید خان صاحب زیدہ (امداد درویشان) ۲۰-۰-۰
(۲۱) " " " " " (فدیہ رمضان) ۲۱-۰-۰
(۲۱/۱) " " " " " (چندہ عام جو خزانہ میں جمع کرایا گیا) ۶۰-۰-۰
(۲۲) بشیر احمد صاحب سیالکوٹی دفتر حفاظت مرکز ربوہ (امداد درویشان) ۲-۰-۰
(۲۳) اقبال احمد صاحب " " " " " ۱-۸-۰
(۲۴) مراد علی صاحب " " " " " ۱-۸-۰
(۲۵) نوردین صاحب دفتر تعمیر ربوہ " ۱-۰-۰
(۲۶) اہلیہ صاحبہ مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ربوہ " ۵-۰-۰
(۲۷) ڈاکٹر شیر محمد صاحب عمانی ربوہ " ۳-۰-۰
(۲۸) شیخ روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل ربوہ " ۵-۰-۰
(۲۹) عزت آرا بیگم صاحبہ بنت " " " " " ۱-۴-۰
(۳۰) چوہدری عبد الرحمٰن صاحب بی اے بی ٹی ربوہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۱۵-۸-۰
(۳۱) اہلیہ صاحبہ " " " " " " " ۱۵-۰-۰
(۳۲) بیگم صاحبہ نواب زادہ میاں عبداللہ خان صاحب لاہور (زکوٰۃ) ۵۰-۰-۰
(۳۳) " " " " " " (امداد درویشان) ۳۰-۰-۰
(۳۴) بیگم صاحبہ نواب زادہ میاں عبداللہ خان صاحب لاہور (صدقہ بکرا قادیان) ۲۰-۰-۰
(۳۵) عبدالرحیم صاحب زنگر ٹی بی وارڈ میو ہسپتال لاہور (فدیہ رمضان) ۲۰-۰-۰
(۳۶) سلطان علی خان صاحب بھاگی والا ملتان (فدیہ رمضان) ۱۰-۰-۰
(۳۷) " " " " (صدقہ) ۲-۰-۰
(۳۸) شیخ محمد اقبال صاحب کوئٹہ بذریعہ بلقیس سعید بیگم صاحبہ سمن آباد لاہور (صدقہ) ۳۰-۰-۰
(۳۹) شیخ محمد لطیف صاحب کوئٹہ (فدیہ رمضان) ۲۵-۰-۰
(۴۰) میاں عطاء اللہ صاحب ایڈووکیٹ راولپنڈی (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۴۰-۰-۰
(۴۱) نصر اللہ خان صاحب معرفت ایسٹ افریقن کمپنی کراچی (افطاری برائے درویشان) ۵۰-۰-۰
(۴۲) ضیا سلیم احمد صاحب کراچی (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۳۰-۰-۰
(۴۳) رسول رانی پور ضلع میرپور میرس سندھ (افطاری درویشان) ۱۰-۰-۰
(۴۴) امۃ الرشید بیگم صاحبہ اہلیہ مستری عبد الحکیم صاحب میکلوڈ روڈ لاہور (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۱۰-۰-۰
(۴۵) ثریا جبیں بیگم صاحبہ کراچی (امداد درویشان) ۱۰-۰-۰
(۴۶) حمیدہ عارفہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ کوئٹہ (امداد درویشان) ۴۰-۰-۰
(۴۷) اہلیہ صاحبہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب الٰہی پارک لاہور " ۲-۰-۰
(۴۸) " " " " " (افطاری برائے درویشان) ۲-۰-۰
(۴۹) ڈاکٹر کرنل محمد ابراہیم صاحب منوڑا کراچی (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۳۰-۰-۰
(۵۰) " " " " " (خطرانہ برائے درویشان) ۷-۰-۰
(۵۱) " " منجانب حمیدہ بیگم صاحبہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۳۰-۰-۰
(۵۲) " " " " " (صدقہ) ۳۰-۰-۰
(۵۳) خواجہ عبد الحمید صاحب کراچی (امداد درویشان) ۵-۰-۰
(۵۴) ڈاکٹر عبد الستار شاہ صاحب چک ۲۴/ج ب لائل پور " ۲-۰-۰
(۵۵) اہلیہ صاحبہ " " " " ۲-۰-۰
(۵۶) سید ظہور احمد شاہ صاحب ایگریکلچرل اسسٹنٹ کلورکوٹ ضلع میانوالی " ۲-۰-۰
(۵۷) مستری محمد ابراہیم صاحب ٹال والا ربوہ (افطاری برائے درویشان) ۵-۰-۰
(۵۸) صفیہ بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ مسعود احمد صاحب سرگودھا (فدیہ رمضان) ۲۰-۰-۰
(۵۹) نسیم امجد صاحبہ اہلیہ میجر احمد صاحب " " ۲۰-۰-۰
(۶۰) شیخ منظور احمد صاحب کوٹ مومن سرگودھا (صدقہ) ۱۰-۰-۰
(۶۱) چوہدری کرامت اللہ صاحب سرگودھا (شکرانہ از بریت مقدمہ) ۵-۰-۰
(۶۲) اہلیہ صاحبہ چوہدری محمد حسین صاحب گورنمنٹ پنشنر جھنگ (امداد درویشان) ۵-۰-۰
(۶۳) چوہدری محمد خان صاحب بیداد پور ضلع شیخوپورہ (صدقہ برائے درویشان) ۵-۰-۰
(۶۴) عنایت بیگم صاحبہ اہلیہ بابو محمد بشیر صاحب چغتائی گوجرانوالہ (امداد درویشان) ۱۲-۰-۰
(۶۵) ملک غلام فرید صاحب ایم اے کراچی بذریعہ صوفی محمد ابراہیم صاحب ہیڈ ماسٹر ربوہ (فدیہ رمضان برائے درویشان) ۲۵-۰-۰
(۶۶) سید عبید اللہ شاہ صاحب جنرل مرچنٹ چک جھمرہ (امداد درویشان) ۲-۰-۰
(۶۷) اہلیہ صاحبہ " " " " " ۲-۰-۰
(۶۸) عابدہ نعیم اللہ صاحب اور بچگان " " ۱-۰-۰
(۶۹) خواجہ منظور احمد صاحب بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (صدقہ) ۲-۰-۰
(۷۰) شیخ عنایت اللہ صاحب مرحوم ولد شیخ مولا بخش صاحب مرحوم " ۴-۰-۰

درخواست دعاء

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

خاکسار تقریباً اڑھائی ماہ سے بعارضہ کھانسی بیمار ہے۔ یہ تکلیف کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جاتی رہی ہے۔ خطرہ کے پیش نظر X-Ray کرایا گیا۔ الحمد للہ کہ پھیپھڑے بالکل صاف ہیں۔ محض گلے کی خرابی کے باعث کھانسی باقی ہے۔ ڈاکٹری دعاؤں کے علاوہ آرام کی بھی ہدایت ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے۔

جامعۃ المبشرین کی طبی کلاس کا نتیجہ

جامعۃ المبشرین کے ساتھ ایک طبی کلاس بھی جاری ہے، جس میں شاہد طلبہ داخل ہوتے ہیں۔ اس سال وکالت تعلیم نے اس کلاس کا امتحان لیا ہے۔ نتیجہ حسب ذیل ہے:۔

(۱) مولوی فضل الٰہی صاحب انوری ۴۲/۵۰ (۲) سید عبد الحی صاحب آف کشمیر ۴۲/۵۰ (۳) مولوی محمد بشیر صاحب شاد ۴۰/۵۰ (۴) شیخ رشید احمد صاحب اسحاق ۴۰/۵۰ (۵) مولوی سلطان محمود صاحب انور

(پرنسپل جامعۃ المبشرین)

قابلِ غور

(از حافظ سلیم صاحب اٹاوی)

مصوّرِ غم علامہ راشد الخیری دہلوی مرحوم لکھتے ہیں کہ:۔

"میرے جدِ امجد مولوی عبدالقادر صاحب مرحوم اور ان کے بہنوئی شمس العلماء مولوی نذیر حسین صاحب مغفور مرحوم محدث دہلوی ۔ مسلمانوں کی نگاہ میں اس وجہ سے کافر ٹھہرے کہ ان لوگوں نے انگریز کے خلاف جہاد کے فتویٰ پر دستخط نہیں کئے۔"

(رسالہ عصمت جون ۱۹۳۳ء صفحہ ۴۲)

امام ہدایت کا ظہور کیوں مشتبہ ہو

مولانا مودودی کے رسالہ تجدید احیائے دین صفحہ ۱۳۳ پر مولانا کاظمی کا ایک سوال درج ہے کہ:۔

"اگر یہ توقع صحیح ہے کہ ایک وقت میں اسلام تمام دنیا کے افکار تمدن اور سیاست پر چھا جانے والا ہے تو ایسے ایک عظیم الشان لیڈر کی پیدائش بھی یقینی ہے۔ جس کی ہمہ گیر اور پرزور قیادت میں یہ انقلاب رونما ہوگا۔ جن لوگوں کو ایسے لیڈر کا خیال تک کو حیرت ہوتی ہے۔ مجھے ان کی عقل پر حیرت ہوتی ہے جب خدا کی اس خدائی میں لینن اور ہٹلر جیسے آئمہ ضلالت کا ظہور ہو سکتا ہے تو آخر ایک امام ہدایت ہی کا ظہور کیوں مشتبہ ہو؟"

مولانا مودودی جواب دیتے ہیں کہ:۔

"تاریخ یہی بتاتی ہے کہ جس قدر مجددین حضرات تشریف لائے انہوں نے علمی ۔ اخلاقی ۔ روحانی حیثیتوں سے دین کی تجدید کی ۔ مگر منہاج النبوۃ خلافت کو پوری شکل میں قائم کرنے والے امام مہدی ہی ہوں گے۔"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنے انقلاب آفریں اور سحر نگار قلم سے اس مضمون کو اب سے بہت پہلے یوں تحریر فرما چکے ہیں کہ:۔

"یہ خدا تعالیٰ پر بدظنی ہے کہ اس نے مسلمانوں کو یہود و نصاریٰ کی بدی کا تو حصہ دار ٹھہرا دیا ہے ۔ یہاں تک کہ ان کا نام یہود بھی رکھ دیا ۔ مگر ان کے رسولوں اور نبیوں کے مراتب میں سے اس امت کو کوئی حصہ نہ دیا ۔ پھر یہ امت خیر الامم کس وجہ سے ہوئی بلکہ شر الامم ہوئی کہ ہر ایک نمونہ شر کا ان کو ملا مگر نیکی کا نمونہ نہ ملا ۔ خدا کی رحمت سے یہ بعید ہے کہ وہ اس امت میں اس زمانے میں ہزارہا یہودی صفت لوگ تو پیدا کرے مگر ایک شخص بھی ایسا ظاہر نہ کرے جو انبیاء گذشتہ کا وارث اور ان کی نعمت پانے والا ہو۔"

(کشتی نوح صفحہ ۸۶)

حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے متعلق ایک روایت

محترم مولوی عبدالسلام صاحب عمر مرحوم مغفور نے جب تیسری شادی کی تو حضرت پیر منظور محمد صاحب نور اللہ مرقدہٗ نے مجھے یہ روایت سنائی کہ:۔

"جب میاں عبدالسلام کا ختنہ ہو رہا تھا حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ صحن میں ٹہل رہے تھے اچانک مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ بھائی! یہ میرا بیٹا کئی شادیاں کرے گا اور اس کے اولاد بھی بہت ہوگی۔" (پیر صاحب مرحومؓ کہتے تھے کہ حضرت خلیفہ اوّلؓ مجھے بھائی کر کے مخاطب فرماتے تھے)

صاحبزادہ مولوی عبدالسلام صاحب عمر نے تین شادیاں کیں اور ان کے چودہ بچے ہوئے حضرت خلیفہ اوّلؓ واقعی ایک باکمال انسان اور صاحب عرفان بزرگ تھے ۔ جبھی تو ایک دانائے سبل موعود کل فرستادۂ خدا امام الرشید والہدیٰ نے فرمایا ؎

"چہ خوش بودے اگر ہر یک ز امت نور دیں بودے"

درخواستہائے دعا

(۱) میری پھوپھی محترمہ فاطمہ بیگم اہلیہ چوہدری فتح دین صاحب ٹھیکیدار لائلپور ایک لمبے عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ۔ کمزوری بہت ہوگئی ہیں ۔ بزرگ بھائی بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل کے ماتحت انہیں دائمی صحت کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے آمین۔

(امۃ الحفیظ بشریٰ کوٹھی حاجی غلام حیدر ربوہ)

(۲) خاکسار نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے ۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ محمد اقبال صدر بازار اوکاڑہ

(۳) عرض ہے کہ میرے والد شاہ محمد صاحب اٹھوالوی عرصہ سے بیمار ہیں احباب دعائے صحت فرمائیں ۔ غلام علی بجا ایکے شیخوپورہ

ربوہ میں تعمیر مکانات و دوکانات

(بسلسلہ اشاعت مؤرخہ ۲۸ [illegible])

جن احباب نے ربوہ میں زمین خرید کی ہوئی ہے مگر وہ کسی وجہ سے ابھی تک اس پر مکان یا دوکان وغیرہ تعمیر نہیں کر سکے (خاص طور پر وہ احباب جنہیں دفتر آبادی کی طرف سے تعمیر کے لئے نوٹس بھی دئیے جا چکے ہیں) انکی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے قطعات پر تین ماہ تک تعمیر کا کام شروع کر دیں ۔ ورنہ انکے قطعات کی الاٹمنٹ کی منسوخی کیلئے سفارش کی جائے گی ۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں ۔

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کے لئے:
- ا ۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ۔
- ب ۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم۔

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کے لئے:
- ا ۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ آنہ فی ایکڑ۔
- ب ۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ آنہ فی ایکڑ۔
- ج ۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارعین ۹ پائی فی ایکڑ۔
- د ۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارعین ۱ آنہ فی ایکڑ۔

شق نمبر ۳ تاجروں کے لئے: بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق نمبر ۴ صناع ۔ لوہار ۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کے لئے: ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵ ڈاکٹر و وکلاء صاحبان کے لئے:
- ا ۔ پچھلے سال کی آمد سے موجودہ سال کی آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
- ب ۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی۔

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار صاحبان کے لئے: سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی ۔

شق نمبر ۷ مخلصین اسماء اللہ: حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق نمبر ۸ خوشی کی تقاریب پر: یعنی نکاح شادی بچے کی پیدائش ۔ مکان کی تعمیر ۔ امتحان وغیرہ میں کامیابی پر حسب اخلاص و استطاعت۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے ۔ مسابقت فرمائیے اور جنت میں گھر بنائیے ۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

---

(۴) خاکسار لمبے عرصہ سے پھیپھڑوں کی خرابی کے باعث بیمار ہے ۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے ۔ نور عالم گول بازار ربوہ

(۵) خاکسار کی خالہ صاحبہ ہفتہ عشرہ سے مکان کی چھت گرنے سے سخت زخمی ہوگئی ہیں ۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت عطا فرمائے ۔ آمین (ظفر اللہ ۔ ربوہ)

(۶) میں اپنی ایک آنکھ کے ناسور کے تیسرے اپریشن کے لئے ہسپتال میں داخل ہوا ہوں ۔ ابھی موتیئے کا اپریشن کرانا باقی ہے ۔ صحابہ کرام و درویشان قادیان و احباب جماعت میری صحت کاملہ کے لئے دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں ۔ عبدالغفور خاں احمدی ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر کراچی

(۷) میری امی جان بیمار ہیں ۔ اور چھوٹے بہن بھائی بھی بعارضہ بخار بیمار ہیں ۔ ان سب کی صحت کے لئے احباب دعا فرمائیں ۔ (رضیہ سلطانہ معرفت الفضل ربوہ)

(۸) میری باجی امۃ الحمید صاحبہ کا تھرڈ پروفیشنل (ایم ۔ بی ۔ بی ۔ ایس) کا امتحان ۵ مئی ۵۶ء سے شروع ہے ۔ اور خاکسار نے میٹرک کا امتحان دیا ہے ۔ احباب ہم دونوں کی اعلیٰ کامیابی کے لئے دعا فرمائیں ۔ شاہد احمد ابن چوہدری علی محمد صاحب بی ۔ اے ۔ بی ۔ ٹی ربوہ

ایمان اور ایثار و قربانی

(از مکرم محمد صدیق صاحب شاہد راولپنڈی)

کسی قوم کی ترقی کا دارومدار اس کے نوجوانوں کی اعلیٰ تربیت و اصلاح پر ہوتا ہے اگر پاکستان کے نوجوان طبقہ میں زندہ ایمان اور جذبۂ اخوت، ایثار و قربانی کی روح پیدا کر دی جائے تو وہ دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کر سکتا ہے اور نہایت قلیل عرصہ میں مسلمانوں کی کایا پلٹ سکتی ہے۔

اسلام نے باہم اخوت و ہمدردی پر بہت زور دیا ہے اور صحابہ کرام نے باہم محبت اور ایثار و قربانی کی بہترین مثالیں چھوڑی ہیں اور میں سمجھتا ہوں کہ ان کی فی الفور ترقی اور دنیا پر چھا جانے کا باعث بھی ان کی باہمی اخوت اور ایثار و قربانی کا جذبہ ہی تھا اور آج ہم بھی ان کے نقش قدم پر چل کر ہی دنیا میں اپنا مقام پیدا کر سکتے ہیں۔

ایک مسلمان اپنے باغ کی دیوار تعمیر کرنا چاہتا تھا۔ لیکن درمیان میں ایک دوسرے شخص کا درخت آتا تھا۔ دیوار بنانے کے خواہشمند نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ یہ درخت مجھے دلوا دیجئے تاکہ میری دیوار سیدھی بن سکے۔ لیکن درخت کا مالک اسے ناپسند کرتا تھا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر یہ درخت دے دو تو اس کے عوض میں جنت میں تمہیں درخت ملیں گے مگر وہ اپنا درخت دینا پسند نہ کرتا تھا اور حضورؐ بھی اسے بطور حکم یہ نہ کہنا چاہتے تھے۔ ایک دوسرے نوجوان صحابی حضرت ثابتؓ بن وحداح کو جب اس کا علم ہوا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس درخت کے عوض تمہیں جنت میں درخت ملیں گے۔ تو حضورؐ کی خواہش کو پورا کر کے جنت الفردوس میں باغات کے حصول کی خواہش نے ان کو بیتاب کر دیا اور فوراً درخت کے مالک کے پاس پہنچے اور اس سے کہا کہ مجھ سے میرا باغ لے لو اور اس کے عوض یہ درخت مجھے دے دو۔ اس کو اور کیا چاہیئے تھا۔ فوراً معاملہ طے ہو گیا۔ حضرت ثابتؓ یہ طے کر کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پہنچے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ میں نے یہ سودا کیا ہے اور اس طریق سے یہ درخت دیوار بنانے والے کے حوالہ کر دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ حضورؐ یہ سن کر بہت مسرور ہوئے۔ اور فرمایا "ثابتؓ کے لئے جنت میں کتنے ہی درخت ہیں"۔

اس کے بعد حضرت ثابتؓ اپنی بیوی کے پاس باغ میں پہنچے اور کہا یہاں سے نکل چلو۔ میں نے یہ باغ جنت کے درخت کے عوض فروخت کر دیا ہے۔ اس نیک بخت بیوی کا ایثار ملاحظہ ہو کہ اس پر نہایت مسرت کا اظہار کیا اور اتنا کہا کہ

"یہ نہایت نفع مند سودا ہے"

(اصابہ جزء ۴ [illegible])

جنت میں درخت حاصل کرنے کے سلسلہ میں ان صحابی کی بیتابی کو ممکن ہے کچھ حضرات ذاتی طمع سے تعبیر کریں۔ لیکن اس واقعہ کا درخشاں پہلو یہ ہے کہ اس زمانے میں عام مسلمانوں کو عقبےٰ اور روز محشر پر اتنا یقین تھا کہ زندگی میں ان کے عمل کا مقصد ہی یہ ہو گیا تھا کہ وہ سرمایہ آخرت تیار کریں اور یہی وہ جذبہ تھا جس کی وجہ سے وہ احکام شرعی سے سرمو تجاوز کرنے کی جرأت نہ کر سکتے تھے اور ان کا ہر عمل قرآن اور سنت کے سانچہ میں ڈھل جاتا تھا۔

گذشتہ ایک ماہ کے صوم و صلوٰۃ سے عام مسلمانوں کے ایمان پر جلا ہو گئی ہے اور مناسب موقع ہے کہ وہ آئندہ کے لئے اس صراط مستقیم پر چلنے کا تہیہ کریں جو ان کے لئے قرآن اور سنت نے معین کی ہے تاکہ ان کو دنیا اور عقبےٰ دونوں میں سرخروئی حاصل ہو۔

(ماخوذ روزنامہ تعمیر راولپنڈی)

بجلی گرنے سے دو افراد ہلاک۔ ایک زخمی

نارووال کے دو نواحی دیہات موضع پنڈوال اور موضع رسیہ سے اطلاع موصول ہوئی ہے کہ وہاں آسمانی بجلی گرنے سے تین افراد جن میں ایک عورت بھی شامل تھی جان بحق ہو گئے

پنڈوال کلاں میں دو اشخاص کھیت میں کام کر رہے تھے۔ جب ان پر بجلی گری۔ تو ان میں سے ایک شخص زخمی اور دوسرا موقعہ پر ہلاک ہو گیا

موضع رسیہ میں ایک عورت اپنے کمسن بچے کو اٹھا کر اپنے میاں کا کھانا لے جا رہی تھی کہ اس پر بجلی گری ماں تو وہیں ڈھیر ہو گئی۔ لیکن بچے کو کوئی گزند نہ پہنچی۔

مغربی پاکستان کا پہلا فاضل بجٹ پیش کر دیا گیا

کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا جائے گا چینی کے نرخ میں ایک آنہ اضافے کا امکان

لاہور ۲۳ مئی۔ مغربی پاکستان کے وزیر خزانہ سردار عبدالرشید نے کل صوبائی اسمبلی میں سالانہ بجٹ برائے ۵۷-۱۹۵۶ء پیش کیا جس میں آمدنی کا تخمینہ ۵۷ کروڑ ۱۳ لاکھ روپیہ اور اخراجات کا تخمینہ ۵۷ کروڑ ۳ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے۔ گویا سال رواں میں دس لاکھ روپے کی بچت ہو گی میزانیہ میں کوئی نیا ٹیکس عائد نہیں کیا گیا۔

سردار عبدالرشید نے اپنی تقریر میں بتایا ہے کہ مغربی پاکستان کے اتحاد سے صوبہ کی مجموعی آمدنی میں دو کروڑ ستر لاکھ روپے کا اضافہ ہوا ہے گذشتہ سال مغربی پاکستان کے مختلف یونٹوں کے بجٹوں میں مجموعی خسارہ ایک کروڑ ستر لاکھ روپے اٹھایا گیا تھا اس کے مقابلہ میں متحدہ مغربی پاکستان کے بجٹ میں دس لاکھ روپے کی بچت کا اندازہ ہے۔

میزانیہ میں ۵۰ لاکھ روپے کی رقم محتاج و بے سہارا بیواؤں اور یتامیٰ کی امداد کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔ اس رقم سے ایسے ادارے قائم کئے جائیں گے جن میں بیواؤں اور یتامیٰ کو تربیت دی جائے گی تاکہ وہ باعزت زندگی بسر کر سکیں۔ وزیر خزانہ نے اہل ثروت اصحاب سے اپیل کی ہے کہ وہ اس امدادی فنڈ میں زکوٰۃ کی رقوم دیں۔ صوبائی حکومت نے متذکرہ ۵۰ لاکھ روپے کی رقم جمع کرنے کے لئے کھانڈ پر ایک آنہ فی سیر کے حساب سے سرچارج لگانے کی تجویز مرکزی حکومت کے سامنے پیش کی ہے

رفاہی محکمے

۲۰ کروڑ روپے سے زائد رقم (کل خرچ کا ۳۰ فیصد) رفاہی محکموں کے لئے مخصوص کی گئی ہے یہ رقم سترہ کروڑ اڑتالیس لاکھ کی اس رقم کے مقابلے میں زائد ہے جو مدغم ہونے والی وحدتوں کے بجٹوں میں گذشتہ مالی سال کے دوران رکھی گئی تھی۔ یہ رقم اس سے ۱۴ فیصد زائد ہے

محکمہ تعلیم کا سب سے زیادہ خیال رکھا گیا ہے صحت عامہ کی مد میں تین کروڑ اڑسٹھ لاکھ سے زائد کی رقم کی گنجائش رکھی گئی ہے اور یہ رقم تین کروڑ ستائیس لاکھ روپے کی اس مجموعی رقم سے مقابلۃً زیادہ ہے جو گذشتہ سال مدغم ہونے والی وحدتوں کے بجٹوں میں صحت کے لئے مخصوص کی گئی تھی۔ اسی طرح زراعت کے لئے گذشتہ مالی سال کے دوران جو ایک کروڑ ستاسی لاکھ روپے مخصوص کئے گئے تھے۔ اس کے مقابلے میں اس سال مغربی پاکستان میں زراعت کے لئے تین کروڑ اٹھائیس لاکھ سے زائد رقم رکھی گئی ہے۔

چوالیس کروڑ کے مستقل اخراجات میں سے آبپاشی کے کاموں کے لئے چھبیس کروڑ سے زائد رقم مخصوص کی گئی ہے جو کل اخراجات کا ۴۵ فیصدی ہے سینہری تعمیرات۔ مواصلات عمارات اور سڑکوں کے لئے نو کروڑ روپے سے زائد رقم رکھی گئی ہے۔ جو دوسرے درجے پر سب سے بڑی رقم ہے

بجلی کے مختلف منصوبوں پر پانچ کروڑ سے زائد خرچ کیا جائے گا۔ قصباتی ترقیاتی منصوبوں کے لئے ایک کروڑ گیارہ لاکھ کی مزید رقم مخصوص کی گئی ہے۔ روڈ ٹرانسپورٹ بورڈ کی وساطت سے ٹرانسپورٹ پر جو رقم صرف کی جائے گی وہ تقریباً ایک کروڑ ہے۔

لاہور ۲۱ مئی ایک سرکاری اعلان کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے بغداد الجدید (بہاولپور) ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس شیخ منظور محمد ایڈووکیٹ کو مغربی پاکستان کا ایڈووکیٹ جنرل مقرر کر دیا ہے

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس لمیٹڈ سرگودھا

لاہور سرگودہا روٹ	۱ پہلی سروس	۲ دوسری سروس	۳ تیسری سروس	۴ چوتھی سروس	۵ پانچویں سروس	۶ چھٹی سروس	۷ ساتویں سروس	۸ آٹھویں سروس	۹ نویں سروس	۱۰ دسویں سروس
روانگی از سرگودھا	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
آمد لاہور	۸½	۹½	۱۰½	۱۱½	۱۲½	۱¾	۱۵	۱۶½	۱۸	۱۹½
روانگی از لاہور	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۷
آمد سرگودھا	۸½	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½	۱۵½	۱۷	۱۸½	۲۰	۲۱

	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس
از سرگودھا تا گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵½
از گوجرانوالہ تا سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½

جنرل منیجر